© rasailojaraid.com

مسائل عقیقہ

ترتیب: فیض احمد بھٹی متعلم مدینہ یونیورسٹی

عقیقہ کی تعریف: عقیقہ اس جانور کو کہتے ہیں جو بچے کی پیدائش کے ساتویں دن ذبح کیا جاتا ہے۔

عقیقہ کا حکم: جسے قدرت ہو، اس پر اپنے بچے کی ولادت سے ساتویں دن عقیقہ کرنا سنت مؤکدہ ہے، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: (**کل غلام رهينة بعقيقته تذبح عنه يوم سابعه ، و يسمى و يحلق راسه**) ترجمہ: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہے۔ ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے، اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال تراشے جائیں۔ (سنن ترمذی، سنن نسائی اور اس نے اسے صحیح کہا ہے)۔

عقیقہ کی حکمت: اس میں اللہ تعالیٰ کی نعمت اولاد کا شکر ادا کرنا اور بچے کی حفاظت ونگہبانی کیلئے اللہ عزوجل کی جناب میں وسیلہ بنانا ہے۔ نیز عزیز وا قارب کا آپس میں مل بیٹھنا۔

عقیقہ کے احکام: (۱) جانور عیب سے پاک ہو اور اس عمر میں ہو جو قربانی کیلئے ضروری ہے۔ جو جانور قربانی میں کافی نہیں ہے وہ عقیقہ میں بھی کفایت نہیں کرتا البتہ قربانی کی تمام شرائط ہونا ضروری نہیں۔

(۲) اس کی تقسیم اس طریقے پر ہونی چاہیے جو قربانی میں ملحوظ ہوتا ہے کہ گھر والے بھی کھائیں گے، خیرات بھی کریں گے اور تحفے میں بھی دیں گے۔

(۳) لڑکے کی طرف سے دو جانور دینا مستحب ہے، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسنؓ کی طرف سے دو مینڈھے ذبح کئے تھے (سنن ترمذی اور اس نے اسے صحیح کہا ہے)

یہ بھی مستحب ہے کہ ساتویں دن بچے کا نام رکھا جائے اور اچھا سا نام تجویز کیا جائے۔ اسی دن سر مونڈا جائے اور بالوں کے ہم وزن سونا یا چاندی خیرات کردی جائے۔ اسی لئے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: (**کل غلام رهينة بعقيقته تذبح عنه يوم سابعه ، و يسمى و يحلق راسه**) ترجمہ: ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے ساتھ رہن (گروی) ہے، ساتویں دن اس کی طرف سے ذبح کیا جائے، اس کا نام رکھا جائے اور سر مونڈا جائے (سنن ترمذی اور اس نے اسے صحیح کہا ہے)

(۴) نومولود بچے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہنا علماء کے نزدیک مستحب ہے، اس لئے کہ مروی ہے (**من ولد له مولود فاذن فی اذنه اليمنى و اقام فی اذنه اليسرى لم تضره ام الصبيان**) ترجمہ: جس کیلئے بچہ ہو، وہ اس کے دائیں کان میں اذان کہے اور بائیں میں اقامت، تو اس بچہ کو ام الصبیان (ایک بیماری ہے جس سے غشی کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دورے پڑتے ہیں) نقصان نہیں دے گی۔ (ابن سنی نے اسے مرفوع بیان کیا ہے)

(۵) اگر ساتواں دن گزر جائے اور جانور ذبح نہ ہو سکے تو چودھویں دن یا اکیسویں دن بھی ذبح کرنا بعض ائمہ کے نزدیک جائز ہے جبکہ حدیث کے مطابق ساتویں دن ہی بہتر ہے۔

(۶) اگر بچہ سات دن سے پہلے فوت ہو جائے تو اس کی طرف سے عقیقہ نہ کیا جائے۔

★ ★ ★

اہل حدیث کے امتیازی مسائل پر مشتمل سات قسم کے اشتہارات کا مکمل سیٹ مفت منگوائیں۔

اہل حدیث کے امتیازی مسائل پر مشتمل سات قسم کے اشتہارات کا مندرجہ ذیل سیٹ مفت زیر تقسیم ہے۔

۱۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور مشکل حل کرنے پر قادر ہے؟ ایک سوال کی دس شکلیں!

۲۔ نماز میں پاؤں سے پاؤں ملانے اور سینے پر ہاتھ باندھنے کا ثبوت!

۳۔ اوقات نماز کیلئے محمدی دائمی جنتری!　　۴۔ سورۃ فاتحہ خلف الامام!

۵۔ آمین بالجہر کا ثبوت!　　۶۔ اثبات رفع الیدین!

۷۔ اہمیت نماز اور بے نماز کا انجام!

ملک بھر کی تمام مساجد و مدارس کے منتظم حضرات صرف دس روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مکمل سیٹ منگوائیں اور فریم کروا کر اپنے اپنے زیر انتظام مساجد و مدارس میں آویزاں کریں۔ مسائل حقہ کی ترویج کا بہترین ذریعہ ہے۔

نوٹ: فریم کروا کر آویزاں کرنے کا تحریری وعدہ آنا ضروری ہے۔

محمد یٰسین راہی مدیر ادارہ تبلیغ اسلام
جامپور۔ ضلع راجن پور۔
فون 0604-567218,569472

© rasailojaraid.com